روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر: 213029

C.P.L 29

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com

Email:editor@alfazal.com

جمعرات 14 اپریل 2005ء 4 ربیع الاول 1426 ہجری 14 شہادت 1384 ھش جلد 55-90 نمبر 81

وفات سے قبل مسواک

آنخضرت ﷺ کے وصال سے کچھ دیر پہلے حضرت ابوبکرؓ کے بیٹے حضرت عبدالرحمٰنؓ حاضر ہوئے ان کے ہاتھ میں مسواک تھی رسول اللہؐ نے مسواک کی طرف دیکھا تو حضرت عائشہؓ نے ان سے مسواک لی اور دانتوں سے نرم کیا اور پھر رسول اللہؐ نے اسے استعمال فرمایا بعض علماء اسے وفات سے پہلے حضورؐ کا آخری عمل قرار دیتے ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب مرض النبی حدیث نمبر 4095)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہمارے ہی تجارب ہمیں بتلا رہے ہیں کہ ہمیں جیسا کہ روحانی پاکیزگی کی روحانی صحت کے لئے ضرورت ہے ایسا ہی ہمیں جسمانی صحت کے لئے جسمانی پاکیزگی کی ضرورت ہے۔ بلکہ سچ تو یہ ہے کہ ہماری جسمانی پاکیزگی کو ہماری روحانی پاکیزگی میں بہت کچھ دخل ہے۔ کیونکہ جب ہم جسمانی پاکیزگی کو چھوڑ کر اس کے بدنتائج یعنی خطرناک بیماریوں کو بھگتنے لگتے ہیں تو اس وقت ہمارے دینی فرائض میں بھی بہت حرج ہو جاتا ہے اور ہم بیمار ہو کر ایسے نکمے ہو جاتے ہیں کہ کوئی خدمت دینی بجا نہیں لا سکتے اور یا چندروز دکھ اٹھا کر اس دنیا سے کوچ کر جاتے ہیں بلکہ بجائے اس کے کہ بنی نوع کی خدمت کر سکیں اپنی جسمانی ناپاکیوں اور ترک قواعد حفظان صحت سے اوروں کے لئے وبال جان ہو جاتے ہیں۔ اور آخر ان ناپاکیوں کا ذخیرہ جس کو ہم اپنے ہاتھ سے اکٹھا کرتے ہیں وبا کی صورت میں مشتعل ہو کر تمام ملک کو کھاتا ہے۔ اور اس تمام مصیبت کا موجب ہم ہی ہوتے ہیں کیونکہ ہم ظاہری پاکی کے اصولوں کی رعایت نہیں رکھتے۔ پس دیکھو کہ قرآنی اصول کو چھوڑ کر اور فرقانی وصایا کو ترک کر کے کیا کچھ بلائیں انسانوں پر وارد ہوتی ہیں۔ اور ایسے بے احتیاط لوگ جو نجاستوں سے پرہیز نہیں کرتے اور عفونتوں کو اپنے گھروں اور کوچوں اور کپڑوں اور مونہہ سے دور نہیں کرتے ان کی بے اعتدالیوں کی وجہ سے نوع انسان کے لئے کیسے خطرناک نتیجے پیدا ہوتے ہیں اور کیسی یک دفعہ وبائیں پھوٹتی اور موتیں پیدا ہوتی ہیں اور شور قیامت برپا ہو جاتا ہے یہاں تک کہ لوگ مرض کی دہشت سے اپنے گھروں اور مال اور املاک اور تمام جائیداد سے جو جانکاہی سے اکٹھی کی تھی دستبردار ہو کر دوسرے ملکوں کی طرف دوڑتے ہیں اور مائیں بچوں سے اور بچے ماؤں سے جدا کئے جاتے ہیں۔ کیا یہ مصیبت جہنم کی آگ سے کچھ کم ہے؟ ڈاکٹروں سے پوچھو اور طبیبوں سے دریافت کرو کہ کیا ایسی لاپروائی جو جسمانی طہارت کی نسبت عمل میں لائی جائے وباء کے لئے عین موزوں اور مؤید ہے یا نہیں؟ پس قرآن نے کیا برا کیا کہ پہلے جسموں اور گھروں اور کپڑوں کی صفائی پر زور دے کر انسانوں کو اس جہنم سے بچانا چاہا جو اسی دنیا میں یک دفعہ فالج کی طرح گرتا اور عدم تک پہنچاتا ہے۔

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 333)

الفضل خرید کر مطالعہ کریں

ترقی یافتہ ذرائع ابلاغ اور نشر و اشاعت کے اس دور میں دنیا کی اقوام اور ممالک کے حالات و واقعات سے آگاہ رہنے اور ہر قسم کی معلومات حاصل کرنے میں بہت آسانی پیدا ہو گئی ہے۔ مادی ترقیات کی طرف بھاگتی اس دنیا میں لاتعداد اخبارات و رسائل اور دیگر ذرائع ابلاغ موجود ہیں۔ لیکن روزنامہ الفضل ان سب میں منفرد ممتاز حیثیت رکھتا ہے۔ جس کا اولین مقصد احباب جماعت کی دینی، تربیتی، تعلیمی اور اخلاقی پیاس کو بجھانا ہے یہ ایک ایسی روحانی نہر ہے جس سے ہر چھوٹا، بڑا، مرد اور عورت یکساں سیراب ہوتا ہے۔ اس لئے آپ نہ صرف خود اس کا مطالعہ کریں بلکہ اپنے قرب وجوار میں رہنے والے احمدی احباب کو بھی خرید کر پڑھنے کی ترغیب دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

ربوہ کے سکنی پلاٹس کے مقاطعہ گیران کیلئے ضروری اعلان

صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے ربوہ کے سکنی قطعات کو کمرشل استعمال میں لانے کی اجازت نہیں۔ جو مقاطعہ گیر سکنی کو کمرشل استعمال میں لائے گا اس کی لیز صدر انجمن احمدیہ کے قواعد کے مطابق منسوخ کرنے کی کارروائی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔

(سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ)

ضرورت نگران جائیداد

صیغہ نظامت جائیداد صدر انجمن احمدیہ کو نگران جائیداد کی آسامی کیلئے ایک محنتی کارکن کی ضرورت ہے جو محکمہ مال کے معاملات کی سمجھ بوجھ رکھنے والا ہو۔ ایسے احباب جو شعبہ پٹوار سے منسلک ہوں کو ترجیح دی جائے گی۔ خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے اپنی درخواستیں صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ کے نام 30۔اپریل 2005ء تک بھجوادیں۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ)

خدا کے ایک بندہ کو آپ کی تلاش ہے!

ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

☆ کیا آپ محنت کرنا جانتے ہیں؟ اتنی کہ تیرہ چودہ گھنٹے دن میں کام کر سکیں!

☆ کیا آپ سچ بولنا جانتے ہیں؟ اتنا کہ کسی صورت میں آپ جھوٹ نہ بول سکیں۔ آپ کے سامنے آپ کا دوست اور عزیز بھی جھوٹ نہ بول سکے آپ کے سامنے کوئی اپنے جھوٹ کا بہادرانہ قصہ سنائے تو آپ اس پر اظہار نفرت کئے بغیر نہ رہ سکیں۔

☆ کیا آپ جھوٹی عزت کے جذبات سے پاک ہیں؟ گلیوں میں جھاڑو دے سکتے ہیں۔ بوجھ اٹھا کر گلیوں میں پھر سکتے ہیں۔ بلند آواز سے ہر قسم کے اعلان بازاروں میں کر سکتے ہیں۔ سارا سارا دن پھر سکتے ہیں اور ساری ساری رات جاگ سکتے ہیں۔

☆ کیا آپ اعتکاف کر سکتے ہیں؟ جس کے معنی ہوتے ہیں (الف) ایک جگہ دنوں بیٹھ رہنا۔ (ب) گھنٹوں بیٹھے وظیفہ کرتے رہنا۔ (ج) گھنٹوں اور دنوں کسی انسان سے بات نہ کرنا۔

☆ کیا آپ سفر کر سکتے ہیں؟ اکیلے اپنا بوجھ اٹھا کر بغیر اس کے کہ آپ کی جیب میں کوئی پیسہ ہو؟ دشمنوں اور مخالفوں میں' ناواقفوں اور ناآشناؤں میں! دنوں' ہفتوں' مہینوں۔

☆ کیا آپ اس بات کے قائل ہیں کہ بعض آدمی ہر شکست سے بالا ہوتے ہیں وہ شکست کا نام سننا پسند نہیں کرتے۔ وہ پہاڑوں کے کاٹنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں وہ دریاؤں کو کھینچ لانے پر آمادہ ہو جاتے ہیں کیا آپ اس قربانی کے لئے تیار ہو سکتے ہیں؟

☆ کیا آپ میں ہمت ہے کہ سب دنیا کہے نہیں اور آپ کہیں ہاں؟ آپ کے چاروں طرف لوگ ہنسیں اور آپ سنجیدگی قائم رکھیں۔ لوگ آپ کے پیچھے دوڑیں اور کہیں ٹھہر جا ہم تجھے ماریں گے اور آپ کا قدم بجائے دوڑنے کے ٹھہر جائے اور آپ اس کی طرف سر جھکا کر کہیں لو مار لو آپ کسی کی نہ مانیں کیونکہ لوگ جھوٹ بولتے ہیں مگر آپ سب سے منوالیں کیونکہ آپ سچے ہیں۔

☆ آپ یہ نہ کہتے ہوں کہ میں نے محنت کی مگر خدا تعالیٰ نے مجھے ناکام کر دیا۔ بلکہ ہر ناکامی کو اپنا قصور سمجھتے ہوں۔ آپ یقین رکھتے ہوں کہ جو محنت کرتا ہے کامیاب ہوتا ہے اور جو کامیاب نہیں ہوتا اس نے محنت ہر گز نہیں کی۔

اگر آپ ایسے ہیں تو آپ اچھا (مربی) اور اچھا تاجر ہونے کی قابلیت رکھتے ہیں۔ مگر آپ ہیں کہاں؟ خدا کے ایک بندہ کو آپ کی تلاش ہے۔ اے احمدی نوجوان ڈھونڈ اس شخص کو اپنے صوبہ میں' اپنے شہر میں' اپنے محلہ میں 'اپنے گھر میں' اپنے دل میں!!!

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم نصیر احمد صاحب بھٹی (گوجرانوالہ) حال دارالعلوم غربی حلقہ صادق تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی عزیزہ قرۃ العین نے ساڑھے پانچ سال کی عمر میں قرآن پاک کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ آمین کی تقریب بھی منعقد کی گئی۔ بچی وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(محترمہ رشیدہ اختر صاحبہ بابت ترکہ مکرم راجہ کلیم اللہ خان صاحب)

محترمہ رشیدہ اختر صاحبہ سکنہ دارالعلوم غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر مکرم راجہ کلیم اللہ خان صاحب ولد مکرم راجہ زین العابدین صاحب بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ نمبر 8/7 واقع محلّہ دارالعلوم غربی ربوہ برقبہ 10 مرلہ 7 مربع فٹ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ ان کے ورثاء کے نام بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ رشیدہ اختر صاحبہ (بیوہ)
(2) محترمہ طاہرہ ناصر صاحبہ (بیٹی)
(3) محترمہ فوزیہ طیبہ صاحبہ (بیٹی)
(4) محترمہ قانتہ صادقہ صاحبہ (بیٹی)
(5) محترمہ حمامۃ البشریٰ صاحبہ (بیٹی)
(6) مکرم مبارک احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

ولادت

مکرم کنول عباس صاحب تحریر کرتے ہیں کہ میرے برادر نسبتی مکرم سید عرفان شہزاد شاہ صاحب امریکہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے 14 مارچ 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام سید فیضان سلطان شاہ تجویز ہوا ہے بچہ مکرم سید عابد حسین شاہ صاحب امریکہ کا پوتا اور مکرم محمد اسلم شاد لنگاہ صاحب کا نواسہ ہے بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے تمام احباب سے بچے کی درازی عمر اور خادم دین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم کلیم احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم صلاح الدین احمد صاحب ابن مکرم شریف احمد صاحب جنجوعہ اور مکرمہ لمۃ الشافی صاحبہ آف جرمنی بنت مکرم سلطان احمد صاحب ارشاد کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 2 مارچ 2005ء کو ایک بیٹی کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود تحریک وقف نو میں شامل ہے اور اس کا نام امین احمد تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم مولوی محمد دین صاحب سابق پروفیسر ٹی آئی کالج و جامعہ احمدیہ ربوہ کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے نومولود کو باعمر، نیک، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم مرزا وسیم احمد صاحب ناظم اطفال ضلع خیر پور تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے 11 فروری 2005ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بچی کا نام نائلہ مرزا وسیم عطا فرمایا اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل فرمایا ہے۔ بچی اقبال احمد ناصر (ابن میاں نور محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود) زعیم انصار اللہ کرونڈی ضلع خیر پور کی پوتی اور حبیب احمد صاحب آف صدر گوگیرہ اوکاڑہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے نومولودہ کی درازی عمر صحت و سلامتی نیک صالحہ خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم ظفر رشید صاحب متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ محترمہ ذکیہ بیگم صاحبہ اہلیہ ملک محمد اسحق صاحب مرحوم واقف زندگی مورخہ 31 مارچ 2005ء کو بقضائے الٰہی بعمر 78 سال وفات پا گئیں مرحومہ موصیہ تھیں۔ نماز جنازہ بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی اور مکرم میر محمود احمد ناصر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ حضرت حکیم شوق محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بہو اور مکرم ملک محمد داؤد صاحب مرحوم مربی سلسلہ کی والدہ محترمہ تھیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے چھ بیٹیاں اور ایک بیٹا چھوڑا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو غریق رحمت کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

حضرت مسیح موعود کی ماموریت کا چوبیسواں سال

1905ء کے چند اہم واقعات اور تائیدات الٰہیہ پر ایک نظر

گانگڑہ کا قیامت خیز زلزلہ، حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی اور حضرت مولانا برہان الدین صاحب جہلمی کی وفات

مرتبہ حبیب الرحمٰن زیروی صاحب

ء کا آغاز اس مقدمہ کی فتح کے ساتھ ہوا جو مولوی کرم دین نے آپ کے خلاف دائر کر رکھا تھا اور جس میں ماتحت عدالت نے آپ پر پانچ سو روپے جرمانہ کیا تھا۔ عدالت اپیل نے نہ صرف آپ کو بری کیا اور جرمانہ واپس دلایا بلکہ ماتحت عدالت کے فیصلہ پر سختی کے ساتھ ریمارک کئے کہ ایسے معمولی مقدمہ کو اتنا لٹکایا گیا ہے اور کرم دین کے متعلق بھی لکھا کہ وہ ان الفاظ کا پوری طرح حقدار تھا جو اس کے متعلق استعمال کئے گئے یہ کامیابی اس خدائی بشارت کے مطابق تھی جو پہلے سے حضرت مسیح موعود کو دی جا چکی تھی۔

ڈویژنل جج امرتسر نے 7/جنوری 1905ء کو حضرت اقدس کو ہر الزام سے بری کر دیا اور 24 جنوری 1905ء کو گورداسپور کے سرکاری خزانہ سے جرمانہ واپس وصول کیا گیا۔

الہامات کو ترتیب دینے کی ہدایت 15/جنوری 1905ء

ظہر کے وقت مقدمہ کی پیشگوئی کا اپنے الفاظ پر پورے ہونے کا ذکر رہا کہ خدا تعالیٰ نے جو جو بات جس جس طرح الہام فرمائی ویسی ہی پوری ہو کر رہی۔ حضور نے فرمایا کہ:

ان سب الہاموں کو الگ الگ ترتیب دے کر اور کچھ لکھ کر پھر دنیا کے سامنے پیش کیا جاوے تو امید ہے کہ کسی کی ہدایت کا موجب ہوں۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 226)

کانگڑہ میں قیامت خیز زلزلہ (4۔اپریل 1905ء)

ابھی اس نئے سال نے زیادہ منزلیں طے نہیں کی تھیں کہ 4/اپریل 1905ء کو شمالی ہندوستان میں ایک خطرناک زلزلہ آیا۔ اس زلزلہ کا مرکز ضلع دھرم سالہ کے پہاڑ تھے جہاں سب سے زیادہ تباہی آئی مگر یہ تباہی صرف دھرم سالہ تک محدود نہیں تھی بلکہ پنجاب کے ایک بہت بڑے علاقہ میں تباہی آئی اور ہزاروں جانیں اور لاکھوں روپے کی جائیداد تباہ ہو گئی اور ایک آن کی آن میں لوگوں کی آنکھوں کے سامنے قیامت کا نظارہ پھر گیا۔ یہ تباہ کن زلزلہ حضرت مسیح موعود کی ایک پیشگوئی کے مطابق تھا جو چند ماہ پہلے شائع کی گئی تھی اور جس کے الفاظ یہ تھے کہ (۔) یعنی عنقریب ایک تباہی آنے والی ہے جس میں سکونت کی عارضی جگہیں اور مستقل جگہیں دونوں مٹ جائیں گی۔ اور اس کے بعد ایک اور الہام میں بتایا گیا تھا کہ:۔

”دردناک موتوں سے عجیب طرح پر شورِ قیامت برپا ہے اور موتا موتی لگ رہی ہے۔“

چنانچہ عین ان الہاموں کے مطابق جو کئی ماہ پہلے شائع کئے جا چکے تھے اس زلزلہ نے لوگوں کو یہ قیامت کا نمونہ دکھا دیا اور پیشگوئی بڑی صفائی کے ساتھ پوری ہوئی۔

عجیب تر واقعہ خود حضرت مسیح موعود کے ساتھ پیش آیا۔ حضور 4/اپریل 1905ء کی صبح کو ”نصرۃ الحق“ یعنی ”براہین احمدیہ حصہ پنجم“ کا مسودہ لکھ رہے تھے۔ اس دوران میں جب حضور اس الہام تک پہنچے کہ ”دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا۔ لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی کو ظاہر کر دے گا۔“ حضور یہ الفاظ لکھ کر اس کے پورا ہونے کا ثبوت درج کرنے کو تھے کہ زلزلہ آ گیا۔

(تاریخ احمدیت جلد دوم صفحہ 378)

قادیان، دھرم سالہ اور دوسری احمدی جماعتوں کی خدائی حفاظت

الہامات میں حضور کے مخلص خدام کی زلزلہ کے نقصانات سے بچاؤ کی واضح خبر دی گئی تھی۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ گو قادیان میں یہ زلزلہ تین منٹ تک پورے زور سے رہا۔ یہاں اس کا جھٹکا پہلے شرقاً غرباً اور پھر شمالاً جنوباً محسوس ہوا۔ اس کے بعد دن کے مختلف اوقات میں زلزلہ محسوس ہوتا رہا۔ مگر خدا کے فضل سے حضور یا سلسلہ عالیہ کے مکانات وغیرہ کو کوئی خفیف سا نقصان بھی اس سے نہیں ہوا۔ علاوہ ازیں دھرمسالہ کی احمدیہ جماعت باوجودیکہ زلزلہ کے مرکز میں ہونے کے براہ راست زد میں تھی معجزانہ طور پر بالکل محفوظ رہی۔ بعض اور احمدی دوست بھی جو عارضی طور پر پالم پور گئے تھے۔ وہ بھی بچ گئے۔ یہی نہیں ضلع کانگڑہ کے سبھی احمدی افراد بالکل صحیح وسالم رہے۔

(تاریخ احمدیت جلد دوم ص 873)

حضرت اقدس کا باغ میں قیام اپریل تا جون 1905ء

چونکہ بار بار زلزلوں کے متعلق الہامات ہو رہے تھے اس لئے 4/اپریل 1905ء کے زلزلہ کے بعد آپ احتیاط کے طور پر اپنے مکان میں سے نکل کر اس باغ میں جا کر مقیم ہو گئے جو قصبہ کے جنوبی جانب واقع ہے اور کئی ماہ تک وہیں باغ میں ٹھہرے۔ جہاں خیموں کے انتظام کے علاوہ چند عارضی مکانات بھی تیار کرالئے گئے تھے اور مقامی جماعت کے اکثر دوست بھی آپ کے ساتھ باغ میں چلے گئے اور اس طرح باغ میں ایک چھوٹا سا شہر آباد ہو گیا حضرت حکیم مولوی نور الدین صاحب حضرت مولوی عبدالکریم صاحب اور دیگر احباب باغ میں رہنے لگے۔ اخبارات اور انجمن کے دفاتر بھی باغ میں منتقل ہو گئے اور متواتر تین ماہ تک آپ نے احباب سمیت اس باغ میں قیام فرمایا سارے مکین گویا ایک خاندان کے فرد تھے۔ 2/جولائی 1905ء کو آپ واپس اپنے مکانوں میں تشریف لے گئے۔ (حیات طیبہ صفحہ 285)

انہی دنوں میں آپ نے یہ اعلان فرمایا کہ خدا نے مجھے اور زلزلوں کی بھی خبر دی ہے اور آپ نے لکھا کہ گو خدا کے الہام میں زلزلہ کا لفظ ہے مگر میں نہیں کہہ سکتا کہ وہ ضرور زلزلہ ہی ہوگا بلکہ ممکن ہے کہ کوئی اور تباہی ہو جو اپنی ہلاکت میں زلزلہ سے مشابہ ہو۔ چنانچہ انہی ایام میں آپ نے وہ منظوم پیشگوئی شائع فرمائی جس میں ایک عالمگیر تباہی کی خبر دی اور یہاں تک لکھا کہ یہ تباہی ایسی خطرناک ہوگی کہ خون کی ندیاں چل جائیں گی اور عمارتیں مٹ جائیں گی اور لوگ اپنے عیش وعشرت کو بھول کر دیوانوں کی طرح پھریں گے حتیٰ کہ زارِ روس جیسے جلیل القدر بادشاہ بھی اسی وقت باحال زار ہوں گے چنانچہ آپ نے فرمایا۔

اک نشاں ہے آنے والا آج سے کچھ دن کے بعد
جس سے گردش کھائیں گے دیہات وشہر و مرغزار
آئیگا قہرِ خدا سے خلق پر اک انقلاب
اک برہنہ سے نہ یہ ہوگا کہ تا باندھے ازار
یک بیک اک زلزلہ سے سخت جنبش کھائینگے
کیا بشر اور کیا شجر اور کیا حجر اور کیا بحار
اک جھپک میں یہ زمیں ہو جائیگی زیر و زبر
نالیاں خوں کی چلیں گی جیسے آبِ رودبار
ہوش اڑ جائینگے انساں کے پرندوں کے حواس
بھولیں گے نغموں کو اپنے سب کبوتر اور ہزار
خون سے مردوں کے کوہستان کے آبِ رواں
سرخ ہو جائیں گے جیسے ہو شرابِ انجبار
مضمحل ہوجائینگے اس خوف سے سب جن و انس
زار بھی ہو گا تو ہو گا اس گھڑی باحالِ زار

یہ نظم حضرت مسیح موعود نے اپریل 1905ء میں لکھی اور اس کے نیچے یہ نوٹ لکھا کہ گو خدا تعالیٰ نے الہام میں زلزلہ کا لفظ استعمال کیا ہے لیکن چونکہ بعض اوقات زلزلہ کا لفظ ایک بڑی آفت اور انقلاب پر بھی بولا جاتا ہے اس لئے ممکن ہے کہ یہ مصیبت عام زلزلہ کی صورت میں نہ ہو بلکہ کوئی اور شدید آفت ہو جو قیامت کا نمونہ دکھاوے۔ اور بعد کے حالات نے بتا دیا کہ اس پیشگوئی میں جنگ عظیم کی طرف اشارہ تھا جس نے 1914ء میں ظاہر ہو کر گویا دنیا کا نقشہ بدل دیا اور ایسی خطرناک تباہی پیدا کی جس کی نظیر کسی پہلے زمانہ میں نہیں ملتی۔ اور پھر لطف یہ ہے کہ عین پیشگوئی کے مطابق اس زلزلہ عظیمہ نے زار کا بھی تختہ الٹ دیا۔

(سلسلہ احمدیہ صفحہ 146 تا 148)

زلزلہ کا دھکا

پروفیسر اموری اور اس کے ہم خیال سمجھتے تھے کہ دو سو سال تک کوئی زلزلہ آنے والا نہیں لیکن خدا تعالیٰ کا کون مقابلہ کر سکتا ہے 26 جولائی کی صبح کو جو زلزلہ آیا وہ بالاتفاق تسلیم کر لیا گیا ہے کہ کسی صورت میں وہ 4/اپریل 1905ء کے زلزلہ سے کم نہ تھا۔ صرف اتنا فرق تھا کہ 4 اپریل کا زلزلہ بہت دیر تک رہا۔ اور 26۔ جولائی 1905ء کا زلزلہ بہت ہی کم عرصہ تک رہا۔ چنانچہ سول اینڈ ملٹری گزٹ رقمطراز ہے کہ 26۔ جولائی کو 4 بجے صبح کے شملہ میں ایک شدید زلزلہ آیا بہت لوگ خوف کے مارے اپنے مکان

چھوڑ کر باہر نکل پڑے اور اگرچہ یہ زلزلہ بہت تھوڑی دیر رہا مگر اکثر لوگوں کا بیان ہے کہ یہ زلزلہ بھی 4/ اپریل کے بعد سخت زلزلہ تھا۔ فیروز پور میں بھی اسی تاریخ کو 3 بج کر 50 منٹ پر زلزلہ آیا اور اسے بھی سخت بتایا جاتا ہے۔ مسوری میں بھی زلزلہ آیا۔ کیا ایسی حالت میں کوئی کہہ سکتا ہے کہ حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی ایک رنگ میں پوری نہیں ہوئی۔

(الحکم جولائی 1905ء)

حضرت اقدس کے شب و روز

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی ایڈیٹر الحکم تحریر فرماتے ہیں۔

غالباً ناظرین کے لئے یہ معلوم کرنا بہت ہی دلچسپ اور مفید ہوگا کہ اعلیٰ حضرت حجۃ اللہ مسیح موعود کے اوقات شب و روز آجکل کس طرح گزرتے ہیں حضرت اقدس خدا تعالیٰ کی متواتر وحیوں کی وجہ سے جو آنے والی آفت زلزلہ کی خبریں دے رہی ہیں۔ بہت بڑا حصہ دعاؤں میں گزارتے ہیں۔ اور غالب علی امرہ خدا تعالیٰ کی بے نیازی اور صمدیت پر پورا اور کامل ایمان رکھتے ہوئے اس کی حفاظت اور پناہ چاہتے ہیں۔ اور جس حال میں وہ وجود پاک جو اس زمانہ میں خدا تعالیٰ کے وجود کا زندہ ثبوت اور آئینہ ہے جو اس کی توحید کے قائم کرنے کے لئے مختص کیا گیا ہے۔ باوجود ان وعدوں کے جو اللہ تعالیٰ نے آپ کی ذات سے کر رکھے ہیں اسی قدر ترساں اور لرزاں ہے پھر ہم اگر بیباکی سے خدانخواستہ اپنے اوقات بسر کریں تو ہم سے زیادہ خطا کار کون ہوگا۔

اعلیٰ حضرت دعا کے لئے ہمیشہ بیت الدعا الگ رکھتے ہیں۔ بلکہ میں نے خود اپنے کانوں سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا تھا کہ صحابہ بھی بیت الدعا رکھتے تھے ہر شخص کو بیت الدعا رکھنا چاہئے جہاں وہ اوقات مقررہ پر کچھ وقت دعا میں گزارا کرے۔ باغ میں چلے جانے کے باعث آپ کے اس معمول دعا میں تو کوئی فرق نہیں آیا۔ پھر بھی آپ نے ایک خاص چھولداری بیت الدعا بنانے کی غرض سے حال میں منگوائی ہے۔ جہاں آپ خصوصیت کے ساتھ اپنی جماعت کے لئے دعائیں کریں گے۔ اور ایک یہ بھی دعا آپ کر رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس جماعت میں سے طاعون کو اٹھا دے۔

پھر حضرت اقدس کے اوقات میں سے ایک حصہ اندرون خانہ میں (۔) اور انذار کا ہے۔ آپ حضرت اماں جان اپنی اولاد اور دوسری عورتوں یا بچوں کو جو سمجھدار ہیں جن کو حضرت اقدس کے ہمراہ رہنے کا موقعہ حاصل ہے۔ ہر روز (۔) کرتے رہتے ہیں۔ جب کوئی تازہ وحی یا کشف ہوتا ہے آپ سب سے اول گھر والوں کو سناتے اور مناسب موقع وعظ فرماتے ہیں۔

براہین احمدیہ حصہ پنجم کی تصنیف میں وہ وقت گزرتا ہے جو مندرجہ بالا اوقات سے اور نمازوں کی ادائیگی سے بچتا ہے۔ اسی میں ضروریات روزمرہ بھی شامل ہیں۔ 66 سال کی عمر میں اس قدر مصروفیت اور وہ بھی محض خدا تعالیٰ کی توحید اور اعلائے کلمۃ ...... میں بجز خدا کے مامور ...... کے دوسرے کی زندگی میں قطعاً نہیں پائی جاسکتی۔ عصر کی نماز کے بعد عموماً حضور ...... کی صحت اچھی نہیں رہتی چکر آنے لگتے ہیں اس لئے مغرب اور عشاء کی نماز میں باہر تشریف نہیں لا سکتے بلکہ اندر ہی نماز پڑھتے ہیں۔ اور وہ بھی عموماً باجماعت ناظرین سن کر حیران ہوں گے کہ ایسے موقع پر حضرت اقدس کسی نہ کسی لڑکے کو ہی ساتھ ملا لیتے ہیں اور نماز باجماعت ادا کرتے ہیں۔

باہر کی زندگی بھی انہی امور، سے لبریز ہے نمازوں میں شریک ہونے کے لئے تشریف لاتے ہیں۔ علی العموم نماز سے اول اور بعد کسی نہ کسی ذکر اور سلسلہ کلام میں (۔) کرتے ہیں۔ آپ کی (۔) کا عام موضوع اور منشاء کیا ہوتا ہے؟ خدا تعالیٰ کے وعدوں پر وثوق ایمان، خدا کی وحی پر پورا یقین اپنی کامیابی اور الٰہی نصرتوں کی بشارت خدا تعالیٰ پر پوری امید، خدام کو توبہ و استغفار کا وعظ، مغرورانہ زندگی سے بچنے کی ہدایت نمازوں کی پابندی اور تہجد کے التزام کی تعلیم باہم ہمدردی اور مساوات کا سبق مخالفوں کی تقریروں اور دکھ دینے والی کارروائیوں پر صبر کی تلقین اور تفویض الی اللہ اور تسلیم کی نصیحت۔

پھر بیرونی زندگی کے اوقات میں مبائعین کی بیعت لینا مہمانوں سے ملاقات ان کی مہمانداری کے لوازم اور شرائط کو ملحوظ خاطر رکھنا۔

یہ ہے مختصر سا نقشہ آپ کے معمولات کا کیا کوئی کہہ سکتا ہے کہ کوئی دم بھی اس کریم النفس انسان کا تعظیم لامر اللہ اور شفقت علیٰ خلق اللہ کے بغیر گزرتا ہے؟۔ (الحکم 30/اپریل 1905ء)

ابوالنصر مولانا غلام یاسین کی قادیان آمد

انہی دنوں جبکہ حضور خدام سمیت اپنے باغ میں قیام پذیر تھے مولانا ابوالکلام کے بھائی ابوالنصر صاحب قادیان تشریف لائے۔ وہ جو تاثرات اپنے دل میں لے کر گئے ان کا ذکر انہوں نے اخبار "وکیل" امرتسر میں شائع کیا۔ (حیات طیبہ صفحہ 286)

"آہ نادر شاہ کہاں گیا"

5/مئی 1905ء کو حضرت مسیح موعود کو ایک رویا میں یہ الفاظ لکھے ہوئے دکھلائے گئے۔ "آہ نادر شاہ کہاں گیا" یہ مختصر الفاظ اپنے اندر افغانستان کی حکومت کے متعلق ایک زبردست انقلاب کی پیشگوئی پر مشتمل تھے جو 8/دسمبر 1933ء کو پوری شان سے پوری ہوئی اس اجمال کی تفصیل یہ ہے کہ 1929ء میں جب امیر امان اللہ خاں صاحب (ولادت 1892ء) والی افغانستان کی حکومت کا تختہ امیر حبیب اللہ خاں صاحب نے الٹ دیا تو افغانوں نے نادر خاں صاحب (1880ء-1933ء) کو فرانس سے بلوا کر تخت حکومت ان کے سپرد کر دیا۔ اس دن سے نادر خاں صاحب نے اپنے خاندانی اور ملکی لقب "خان" کو چھوڑ کر "شاہ" کا لقب اختیار کیا اور نادر شاہ کہلانے لگے جو حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی کے مطابق ایک غیر معمولی تغیر تھا۔ اس کے تین سال بعد 8/نومبر 1933ء کو عین دن کے وقت نادر شاہ کو عبدالخالق نامی ایک شخص کے ذریعہ سے مجمع عام میں قتل کر دیا گیا۔ اس طرح نادر شاہ صاحب کی بے وقت اور اچانک موت سے اہل عالم پکار اٹھے "آہ نادر شاہ کہاں گیا"۔

(تاریخ احمدیت جلد 2 صفحہ 394)

26/اگست 1905ء

جاپان میں ...... کی دعوت

فرمایا "جن کے اندر خود ہی ...... کی روح نہیں وہ دوسروں کو کیا فائدہ پہنچائیں گے۔ جب یہ قائل ہیں کہ اب ...... میں کوئی اس قابل نہیں ہو سکتا کہ خدا اس سے کلام کرے اور وحی کا سلسلہ بند ہے تو یہ ایک مردہ مذہب کے ساتھ دوسرے پر کیا اثر ڈالیں گے۔ یہ لوگ صرف اپنے پر ظلم نہیں کرتے بلکہ دوسروں پر بھی ظلم کرتے ہیں کہ ان کو اپنے بدعقائد اور خراب اعمال دکھا کر ...... میں داخل ہونے سے روکتے ہیں۔ ان کے پاس کونسا ہتھیار ہے جس سے یہ غیر مذاہب کو فتح کرنا چاہتے ہیں۔ جاپانیوں کو عمدہ مذہب کی تلاش ہے۔ ان کی بوسیدہ اور ردی متاع کو کون لے گا۔ چاہئے کہ اس جماعت میں سے چند آدمی اس کام کے واسطے تیار کئے جائیں جو لیاقت اور جرأت والے ہوں اور تقریر کرنے کا مادہ رکھتے ہوں۔"

16 ستمبر 1905ء

فرمایا "مجھے معلوم ہوا کہ جاپانیوں کو ...... کی طرف توجہ ہوئی ہے۔ اس لئے کوئی ایسی جامع کتاب ہو جس میں ...... کی حقیقت پورے طور پر درج کر دی جاوے گویا ...... کی پوری تصویر ہو جس پر انسان سراپا بیان کرتا ہے اور سر سے لے کر پاؤں تک کی تصویر کھینچ دیتا ہے۔ اسی طرح سے اس کتاب میں ...... کی خوبیاں دکھائی جاویں۔ اس کی تعلیم کے سارے پہلوؤں پر بحث ہو اور اس کے ثمرات اور نتائج بھی دکھائے جاویں۔ اخلاقی حصہ الگ ہو اور ساتھ ساتھ دوسرے مذاہب کے ساتھ اس کا مقابلہ کیا جاوے۔"

بزرگان سلسلہ کی وفات

1905ء کا سال دکھ کا سال کہلانے کا مستحق ہے کیونکہ اس سال جماعت کے کئی مقتدر بزرگ انتقال فرما گئے۔ مثلاً

حضرت منشی عبدالحمید خان صاحب کپورتھلوی (تاریخ وفات 10/مارچ 1905ء) بابو محمد افضل صاحب ایڈیٹر "البدر" (تاریخ وفات 21/مارچ 1905ء) مولوی جمال الدین صاحب سید والہ (تاریخ وفات 22/جولائی 1905ء) حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی (تاریخ وفات 11/اکتوبر 1905ء) حضرت مولوی برہان الدین صاحب جہلمی (تاریخ وفات 3/دسمبر 1905ء) ان کے علاوہ حضرت مولوی نور الدین صاحب کی بڑی اہلیہ فاطمہ صاحبہ (تاریخ وفات 28/جولائی 1905ء) اور ان کے صاحبزادہ عبدالقیوم صاحب (تاریخ وفات 21/اگست 1905ء) بھی اسی سال فوت ہو گئے۔ اہلیہ کلاں حضرت مولوی نورالدین صاحب کے انتقال پر فرمایا۔

"وہ ہمیشہ مجھے کہا کرتی تھیں کہ میرا جنازہ آپ پڑھائیں اور میں نے دل میں پختہ عہد کیا ہوا تھا کہ کیسا ہی بارش یا آندھی وغیرہ کا بھی وقت ہو۔ میں ان کا جنازہ پڑھاؤں گا آج اللہ تعالیٰ نے ایسا عمدہ موقع دیا کہ طبیعت بھی درست تھی اور وقت بھی صاف میسر آیا اور میں نے خود جنازہ پڑھایا۔"

(بدر 27/جولائی 1905ء صفحہ 7)

حضرت مولوی عبدالکریم سیالکوٹی کی وفات

یوں تو سلسلہ کو ان بزرگوں اور دوستوں کی جدائی کا نقصان پہنچا مگر مخدوم الملت حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی اور حضرت مولوی برہان الدین صاحب جہلمی جیسے بلند پایہ علماء اور خدام ملت بزرگوں کی مفارقت نے تو پوری جماعت کو سوگوار کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے قبل از وقت 12/ستمبر 1905ء کو ان حوادث کے بارے میں حضور کو الہاماً بتایا تھا کہ "دو شہتیر ٹوٹ گئے" نیز الہام ہوا ...... عیسیٰ اور اس کے ساتھی گھبرا گئے۔

حضرت مسیح موعود کو بالخصوص مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کی وفات کا اس قدر صدمہ ہوا کہ چند دن گزرنے کے بعد حضور نے شام کے بعد دوستوں میں بیٹھنا چھوڑ دیا اور خدام کے عرض کرنے پر فرمایا کہ جب میں باہر دوستوں میں بیٹھا کرتا تھا تو مولوی عبدالکریم صاحب میرے دائیں بیٹھے ہوتے تھے۔ اب میں بیٹھتا ہوں اور مولوی صاحب نظر نہیں آتے تو میرا دل گھٹنے لگتا ہے اس لئے میں نے مجبوراً یہ طریق چھوڑ دیا ہے۔ مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ حضور نے معاذ اللہ ان کی وفات پر بے صبری کا اظہار فرمایا نہیں ایسا ہرگز نہیں۔ حضور کا تو یہ عالم تھا کہ آپ نے فطری غم کے باوجود دوسروں کو نصیحت فرمائی کہ "مولوی عبدالکریم صاحب کی موت پر حد سے زیادہ غم کرنا ایک قسم کی مخلوق کی عبادت ہے۔ خدا تعالیٰ ایک کو بلا لیتا ہے دوسرا قائم مقام اس کے کر دیتا ہے وہ قادر اور بے نیاز ہے۔"

(تاریخ احمدیت جلد دوم صفحہ 400)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

میں نے دیکھا کہ اس دن کہ بعد موت تک واقعی یہی حالت رہی کہ رضا اور تسلیم کے سوا اور کوئی بات تھی ہی نہیں میں نے دیکھا ہے کہ جن لوگوں نے ان کے خطبات سنے ہیں وہ یہ بات جانتے ہیں کہ ان میں بجز میرے حالات اور ذکر کے اور کچھ نہ ہوتا تھا بلکہ بعض اوقات میں نے سنا کہ بعض آدمی اس امر کو کسی حد تک پسند نہیں کرتے مگر وہ بجز اس کے اور کچھ کہنا نہ چاہتے تھے۔ اس مقام پر ایڈیٹر الحکم نے عرض کی کہ حضور مرحوم فرمایا کرتے تھے کہ وہ تقریر اور کلام میرے نزدیک حرام ہے جس میں حضرت مسیح موعود کی سچائی کا ذکر نہ ہو۔ یہ الفاظ سن کر حضور کی آنکھیں پرنم ہوگئی تھیں لیکن ان لوگوں کا ضبط اور صبر لانظیر ہوتا ہے اس لئے ضبط کا نمونہ دکھلایا مگر چہرہ سرخ ہوگیا تھا اور اس میں خاص قسم کی درخشندگی پائی جاتی تھی۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 571)

حضرت مولوی صاحب خوش الحانی کے ساتھ قرآن کریم پڑھنے میں نمایاں شان رکھتے تھے۔ غیور اس قدر تھے کہ بڑے بڑے مخالفوں کو بھی ان کی جلالی آواز اور خداداد ذہانت کے آگے جھکنا پڑتا تھا۔ آپ کو ذیابیطس کی بیماری تھی۔ جس کے نتیجہ میں 12 راگست 1905ء میں آپ کی پشت پر دونوں شانوں کے درمیان کاربنکل کا پھوڑا نکل آیا۔ حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب اور حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب جیسے قابل معالجوں نے آپ کے علاج میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھی۔ کئی آپریشن کئے گئے۔ مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔

حضرت اقدس نے علاج کیلئے اس قدر کوشش اور جدوجہد فرمائی کہ روپیہ کو پانی کی طرح بہا دیا۔ حضرت مولوی صاحب جس چیز کی خواہش کرتے۔ حضور خاص آدمی بھیج کر لاہور یا امرتسر سے منگوا دیتے۔ چنانچہ ٹھنڈا پانی جو حضرت مولوی صاحب کو خاص طور پر مرغوب تھا۔ اس کے لئے حضرت اقدس برف منگوا کر ہمیشہ محفوظ رکھتے۔ ایک مہینہ تک لگاتار مرغ کی یخنی حضرت مولوی صاحب کیلئے تیار ہوتی رہی۔ قیمتی سے قیمتی دوائیں استعمال کی جاتی رہیں۔

کسی مرض سے صحت یابی اعلیٰ پیمانہ کے علاج پر موقوف نہیں جب قضا آتی ہے تو کوئی چیز اس کو روک نہیں سکتی۔ اللہ تعالیٰ کو یہی منظور تھا کہ وہ حضرت مولوی صاحب کو اپنے قرب میں جگہ دے اس لئے گو انہیں اصل مرض کاربنکل یعنی سرطان سے تو صحت ہوگئی۔ بلکہ جب خود انہوں نے پھوڑے کی جگہ پر ہاتھ پھیر کر دیکھا تو فرمایا کہ بس اب میں دو چار روز میں پھرنے لگوں گا پھر ذات الجنب کی وجہ سے سخت بیمار ہوگئے۔ درجہ حرارت 106 تک پہنچ گیا۔ جس کیلئے کوئی علاج اثر پذیر نہ ہوا اور حضرت مولوی صاحب 11 راکتوبر 1905ء کو بعد نماز ظہر وفات پاگئے۔

اسی روز شام کے قریب حضرت اقدس نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور آپ عام قبرستان میں جو آبادی کے جانب شرق ڈھاب کے قریب واقعہ ہے امانتاً دفن کئے گئے۔ اس کے بعد جلسہ سالانہ 1905ء کے موقعہ پر جبکہ بہشتی مقبرہ کے لئے زمین مخصوص کی جاچکی تھی۔ 26 دسمبر کو نماز ظہر و عصر کے بعد آپ کا تابوت قبر سے نکالا گیا اور پھر 27 دسمبر کو 10 بجے کے قریب خود حضرت اقدس نے ایک مجمع کثیر کے ساتھ آپ کی نماز جنازہ ادا فرمائی اور کافی دیر تک آپ کی ترقی درجات کیلئے دعا فرماتے رہے۔ پھر آپ کو بہشتی مقبرہ میں دفن کر دیا گیا۔ بہشتی مقبرہ میں آپ کی قبر سب سے پہلی قبر ہے۔ اس قبر پر حضرت اقدس کی ایک فارسی نظم جو حضور نے حضرت مولوی صاحب کی خوبیوں کے اعتراف میں لکھی تھی۔ بطور کتبہ پتھر پر کندہ کراکے لگادی گئی۔

ترجمہ ان اشعار کا یہ ہے کہ:۔

"مولوی عبدالکریم مرحوم کی خوبیاں کس طرح بیان کی جائیں۔ وہ عبدالکریم جس نے دین کے راستہ میں شجاعت اور بہادری کے ساتھ لڑتے ہوئے جان دی ہے وہ دین کا ایک زبردست پہلوان تھا جس کا نام خود خدا نے اپنے ایک الہام میں "(۔) کا لیڈر" رکھا ہے۔ وہ حق کے اسرار کا رازدار تھا اور دینی معارف کا ایک خزانہ تھا۔ اگرچہ اس آسمان کے نیچے بڑے بڑے نیک لوگ پیدا ہوئے ہیں۔ مگر اس آب و تاب کا موتی کم دیکھنے میں آیا ہے۔ اس قسم کے یکرنگ دوست کی جدائی سے دل میں درد اٹھتا ہے۔ لیکن ہم اپنے خدا کے فعل پر ہر حال میں راضی و شاکر ہیں۔

(حیات طیبہ صفحہ 296۔ 297)

حضرت مولوی برہان الدین صاحب جہلمی کی وفات

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کی وفات سے کچھ عرصہ قبل حضرت اقدس کو الہام ہوا تھا کہ دو شہتیر ٹوٹ گئے۔

فرمایا۔ یہ الہام بھی خطرناک ہے۔ خدا تعالیٰ ہی اس کے معنی بہتر جانتا ہے۔ جب حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کی وفات کے بعد حضرت مولوی برہان الدین صاحب جہلمی بھی جلد ہی فوت ہوگئے تو معلوم ہوا کہ دو شہتیروں سے مراد یہ دو عالم تھے۔ حضرت مولوی صاحب موصوف بھی ایک بہت بڑے عالم و فاضل انسان تھے۔ آپ نے 3 ردسمبر 1905ء کو صبح کے وقت وفات پائی۔ آپ بہت پرانے احمدی تھے اور حضرت اقدس سے آپ نے سب سے پہلی مرتبہ ہوشیار پور میں ملاقات کی تھی جبکہ حضور چلہ کشی کے لئے وہاں تشریف لے گئے تھے۔ صوفیانہ مذاق رکھتے تھے اور جماعت کی تعلیم و تربیت میں ہر وقت مشغول رہتے تھے۔ (حیات طیبہ صفحہ 298)

مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کی طرح آپ کسی لمبی بیماری میں مبتلا نہیں ہوئے بلکہ مختصر سی علالت سے اچانک وفات پائی۔ آپ رمضان کی 20 تاریخ کو (بمطابق 19 رنومبر 1905ء) اعتکاف میں بیٹھے۔ اعتکاف کے ایام میں قرآن شریف کا ان کو پہلے سے بھی زیادہ شغف ہوگیا اور دن رات قرآن شریف پڑھتے رہتے تھے۔ اعتکاف میں الہام ہوا۔ (۔) اور بعد اس کے ایک اور الہام ہوا جس کا خلاصہ یہ تھا امام الوقت تو ایک طرف رہے اب تو ان کے مریدوں کو بھی الہام ہونے لگے۔ پھر ہم اس سچے سلسلہ کی تائید کیوں نہ کریں؟ 28 رنومبر کو اعتکاف سے فارغ ہو کر گھر تشریف لائے۔ کھانا کھانے کے بعد فرمایا مجھے سردی سی لگی ہے اور رات کو سخت بخار ہو گیا۔ یکم دسمبر بروز جمعہ آپ کی طبیعت کچھ سنبھل گئی۔ بیت میں آئے اور بیٹھ کر جمعہ پڑھا۔ 2 ردسمبر کی رات کو پھر بخار ہوگیا۔ مگر آپ آدھی رات تک مغرب کی طرف منہ کر کے زبانی قرآن شریف پڑھتے رہے۔ 2 بجے کے قریب آپ سو رہے اور تین بجے اٹھے۔ صبح کی نماز پڑھی اور پھر فرمانے لگے کہ دونوں دروازے کھولو کہ مجھے انتظار ہے۔ پوچھا گیا کس کی؟ جواب نہ دیا۔ اور پھر دو دفعہ پاخانہ کی حاجت ہوئی اور پھر آپ چارپائی پر لیٹ گئے اور آنکھیں کھولیں۔ کلمہ شریف پڑھا اور دو منٹ کے اندر آپ کی روح قفس عنصری سے پرواز کرگئی ساڑھے چار بجے شام آپ کا جنازہ پڑھا گیا جس میں 1300۔ احباب نے شرکت کی اور آپ کو جہلم کے قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

حضرت مسیح موعود کی نظر میں حضرت مولوی برہان الدین صاحب جہلمی کا مقام

حضرت مسیح موعود نے مولوی برہان الدین صاحب جہلمی کو 1903ء میں ارشاد فرمایا "آپ اپنی پہلی حالت کو یاد کریں جبکہ آغاز سال 1886ء میں صرف حب اللہ کا جوش آپ کو کشاں کشاں یہاں لایا تھا اور آپ پا پیادہ افتاں خیزاں اس قدر دور فاصلہ سے پہلے قادیان پہنچے تھے اور جب ہم کو اس جگہ نہ پایا تو اسی بے تابی و بے قراری کے جوش میں لگا پو کر کے پیدل ہی ہمارے پاس ہوشیار پور جا پہنچے تھے۔ اور جب وہاں سے واپس ہونے لگے تو اس وقت ہم سے جدا ہونا آپ کو بڑا شاق گزرتا تھا" ازاں بعد آپ کی وفات پر فرمایا "مولوی صاحب ایک صوفی مشرب آدمی تھے۔ اکثر فقراء اور بزرگوں کی خدمت میں جایا کرتے تھے۔ مولوی عبداللہ صاحب کے استاد کے پاس بھی ایک مدت تک رہے تھے۔ ان کو ایک فقر کی چاشنی تھی۔ قریباً بائیس برس سے میرے پاس آیا کرتے تھے۔ پہلی دفعہ جب آئے تو میں ہوشیار پور میں تھا۔ اس جگہ میرے پاس پہنچے۔ ایک سوزش اور جذب ان کے اندر تھا اور ہمارے ساتھ ایک مناسبت رکھتے تھے۔ انہوں نے مجھ سے ایک دفعہ قرآن شریف پڑھنا شروع کیا تھا مگر صرف چند سطریں پڑھی تھیں۔ ایک صوفیانہ مذاق رکھتے تھے۔" (تاریخ احمدیت جلد دوم صفحہ 411)

(بقیہ صفحہ 6)

سے کون کون سی کوتاہیاں سرزد ہو رہی ہیں جن کا ازالہ ضروری ہے اگر کوئی شخص خدا تعالیٰ کی انعام کردہ عمر طبعی سے پہلے ہی اپنی ہی کوتاہیوں کی بدولت امراض قلب یا دیگر بیماریوں کا شکار ہو کر اپنی جان جان آفریں کے سپرد کر دیتا ہے اور خدا تعالیٰ سے شاکی ہے تو یہ گویا خدا تعالیٰ پر الزام ہے۔ انسان عموماً اپنی غلطیوں سے بیمار ہو کر اپنی عمر طبعی سے قبل اپنا بوریا بستر سمیٹ کر چل دیتا ہے۔ بہت سے مفید کام جو کر سکتا تھا ان سے محروم رہ جاتا ہے اور اپنے پسماندگان کو بھی گوناں گوں مسائل سے دوچار کر جاتا ہے۔

ہمیشہ اور بالخصوص آج روحانی جنت ہو یا صحت و جسم کی۔ یہ ماؤں کے دم قدم سے وابستہ ہے۔ ہمارا یہ گہرا مشاہدہ ہے کہ صحت کا دارومدار ایک کھانے کی صحیح طریق پر تیاری پر انحصار کرتا ہے۔ ایک پرتکلف کھانا محض لذیذ تر اور چٹپٹا بنانے کی خاطر طرح طرح کے کیمیائی و روغنیاتی مراحل سے گزارا جاتا ہے وہ نری بیماری ہے۔ دراصل بیماری کا آغاز یا ابتدا کچن سے شروع ہوتی ہے اور کچن کی سلطنت کی ملکائیں ہماری معزز خواتین ہیں۔ افراد کی اچھی صحت کا سہرا آج ان کے سر ہے۔ ہر روز "پکوان" کے عنوان سے اخبارات و رسائل میں نت نئی جو ترکیبیں صحتوں کو بگاڑنے کی خاطر اختراع کی جارہی ہیں ان کو فی الفور بند کرنے کی ضرورت ہے۔ یہی وہ طریقہ ہے جس سے کولیسٹرول و دیگر عوارض قلب کو روکا جاسکتا ہے۔

حقیقی بھوک پر خواہ سادہ سے سادہ کھانا کیوں نا کھایا جائے وہی لذیذ ہوتا ہے اور کھانوں کو چٹپٹا بنانے کی ضرورت دراصل ان لوگوں کو ہے جو محض حصول لذت یا بالفاظ دیگر حصول مرض کی خاطر کھاتے ہیں!

کم خوری علاجوں کی ماں

ہادی اعظم سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کم خوری علاجوں کی ماں ہے۔

پس دسترخوان پر صرف مذکورہ اصول کے مطابق کھانا رکھیں دوسرا پرے ہٹا دیں۔ شدید بھوک کے وقت انسان سمجھتا ہے کہ ابھی اس کو اور بھی کھانا کھانا چاہئے تھا مگر جب ہاتھ کھینچ لیتا ہے تو وہی کھانا جو وہ کھا چکا ہوتا ہے پھول کر معدے کو بھر دیتا ہے اور بھوک کا احساس از خود ختم ہو جاتا ہے۔ پس کولیسٹرول کو کم رکھنے کے لئے کم خوری بے حد ضروری ہے۔ ہم نے کئی ایسے لوگ دیکھے ہیں جو عموماً کسی چیز سے پرہیز نہیں کرتے مگر مذکورہ ارشاد پر ان کا سختی سے عمل ہے وہ بفضل خدا تندرست ہی رہتے ہیں۔

☆......☆......☆......☆

ہومیو ڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

کولیسٹرول یعنی خون کی چکنائی

کولیسٹرول کیا ہے؟

یہ ایک زرد نرم، ملائم چربیلا مادہ ہے جس کی کیمیائی ترکیب کافی پیچیدہ ہے سادہ لفظوں میں ہم اسے خون کی چکنائی کہہ سکتے ہیں۔

کولیسٹرول کے فوائد

یہ مادہ ہارمون اور خلیوں کی بیرونی جھلی کی تعمیر میں استعمال ہوتا ہے اور اس کی مناسب مقدار انسانی جسم میں بہت اہم اور مفید کردار ادا کرتی ہے۔

کولیسٹرول کے حصول کے ذرائع

بیرونی ذرائع: ایک عام سبزی خور شخص روزانہ 200 تا 400 ملی گرام کولیسٹرول روزانہ کھاتا ہے۔ جبکہ ایک غیر سبزی خور 400 تا 600 ملی گرام کولیسٹرول روزانہ کی خوراک سے حاصل کرتا ہے۔

اندرونی ذرائع: خون میں کولیسٹرول کی بڑی مقدار جگر میں تیار ہونے والے کولیسٹرول کی ہوتی ہے چنانچہ اگر چند ہفتوں تک خوراک میں کم کولیسٹرول لیا جائے تو جگر اس کی جگہ بھی زائد کولیسٹرول پیدا کرتا رہتا ہے۔

کولیسٹرول کی اقسام: سادہ طور پر ہم اسے دو اقسام میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

(I) اچھا مفید کولیسٹرول H.D.L (High Density liporprotein)

(II) برا یا مضر کولیسٹرول L.D.L (Low Density liporprotein)

ایچ ڈی ایل کو مفید قسم کا کولیسٹرول تسلیم کیا جاتا ہے۔ کیونکہ یہ جسم سے زائد کولیسٹرول کو جگر کے ذریعہ ختم کرتا ہے چنانچہ ایسے اشخاص جن میں HDL بڑھا ہوا ہو اور 45 ملی گرام سے زائد ہو انہیں ہارٹ اٹیک کا خطرہ بہت کم ہوتا ہے۔ عورتوں میں عام طور پر H.D.L بڑھا ہوا ہونے کے بعد باعث مردوں کی نسبت ہارٹ اٹیک کا خطرہ کم ہوا کرتا ہے اور یہ تحفظ عورتوں کو حیض آتے رہنے کی عمر تک رہتا ہے۔

برا یا مضر کولیسٹرول L.DL، اگر کسی شخص کا L.D.L کولیسٹرول لیول 130 سے 159 ملی گرام تک ہو تو وہ خطرے کی حدود میں داخل ہو رہا ہے اور اگر 160 ملی گرام سے زیادہ ہو تو ہارٹ اٹیک کا بہت زیادہ خطرہ ہے۔ 20 سال سے زائد کے تمام بالغ افراد کو اپنے ٹوٹل بلڈ کولیسٹرول لیول کا مکمل ٹیسٹ کرواتے رہنا چاہئے۔

L.D.L برے کولیسٹرول کا لیول جس قدر کم ہو اور H.D.L اچھے کولیسٹرول کا درجہ جس قدر زیادہ ہو اسی قدر ہارٹ اٹیک سے تحفظ کے حق میں مفید خیال کیا جاتا ہے تاہم اگر یہ صورت اس کے برعکس ہو تو لازماً نتائج بھی برعکس برآمد ہونے کا احتمال ہوتا ہے۔

نارمل اور ہائی بلڈ کولیسٹرول

(بالغ افراد میں)

200 ملی گرام سے کم .... نارمل

200 ملی گرام سے 239 ...... نارمل سے زیادہ

240 ملی گرام سے یا اس سے زیادہ ....

خطرناک لیول کو چھوتا ہوا کولیسٹرول سمجھا جاتا ہے۔

ہائی بلڈ کولیسٹرول اور ہارٹ اٹیک کا باہم ربط

اگرچہ ہارٹ اٹیک یا کارونری تھرامبوس (دل کی شریانوں کا لوتھڑا) اچانک واقع ہوتا ہے لیکن اس کارروائی کا عملی آغاز کافی عرصہ پہلے سے شروع ہو چکا ہوتا ہے۔

جوں جوں انسان کی عمر گزرتی جاتی ہے اس کے خون کی نالیوں کی لچک کم ہوتی جاتی ہے اور کولیسٹرول اور چربی کا خون کی شریانوں میں جمع ہوتے جانا انہیں مزید تنگ وسخت کرتا جاتا ہے جس کے باعث ان میں سے خون کو گزرتے وقت کافی رکاوٹ کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور خون تیزی سے اور صحیح طور پر اپنا بہاؤ جاری نہیں رکھ سکتا۔ رکاوٹ کے باعث خون کا دباؤ نالیوں پر بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے دل کو اپنے کام کے لئے جتنا خون درکار ہوتا ہے اور جتنی آکسیجن کی ضرورت ہوتی ہے وہ اسے نہیں مل سکتی جس کی وجہ سے انجائنا (Angina) دردِ دل شروع ہو سکتا ہے۔ سینے میں درد اس لئے اٹھتا ہے کہ دل کو مطلوبہ مقدار میں آکسیجن نہیں ملتی۔ سانس کی تنگی ہوتی ہے اور بے چینی بڑھ جاتی ہے دل کی شریانوں کی مکمل رکاوٹ کے باعث خون کی سپلائی مکمل طور پر رک جاتی ہے اور ہارٹ اٹیک واقع ہو جاتا ہے۔

بغیر وارننگ ہارٹ اٹیک

تازہ ترین تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ ہارٹ اٹیک کی عمومی علامات درد دل۔ ٹھنڈے پسینے سانس کی تنگی، تے و متلی وغیرہ کے ظہور کے بغیر بھی دل کا دورہ پڑ جاتا ہے اسے میڈیکل اصطلاح میں Ischaemia,silent myocardial کہتے ہیں۔ 3 سے 10 فیصد 50 سال سے زیادہ عمر والے اشخاص اس کا شکار ہو سکتے ہیں۔ اور 60 سال سے زیادہ عمر والے افراد میں سے دل کے دورہ کا شکار ہونے والے 50 فیصد مریض بغیر کسی درد کے دل کے دورہ کا شکار ہو جاتے ہیں۔

بلڈ کولیسٹرول کی زیادتی کے اسباب

تلی ہوئی اشیاء۔ دودھ مکھن۔ گھی۔ سفید آٹا و میدہ کی مصنوعات چینی۔ کیک۔ پیسٹری۔ بسکٹ۔ پنیر۔ آئس کریم۔ گوشت (خصوصاً بیل وبکری کا گوشت) انڈا (ایک انڈے کی زردی میں 300 ملی گرام کولیسٹرول ہوتا ہے) کھانے پینے کی عادات میں بے قاعدگی، سگرٹ نوشی۔ شراب نوشی۔ چائے۔ کوک۔ کافی۔ کیفین ایک ایسا کیمیکل ہے جو چائے، کافی اور کوک میں پایا جاتا ہے تاہم تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ چائے میں نسبتاً کم ہوتا ہے۔ البتہ کافی کے کثرت استعمال سے بلڈ پریشر و بلڈ کولیسٹرول خاصا بڑھ جاتا ہے۔ تحقیق و سروے کے مطابق دل کی بیماریوں کے سبب اموات میں ایسے افراد کی بہت بڑی تعداد تھی جو زیادہ کافی پیتے تھے اور ان کی اموات دل کی شریانوں کی بیماریوں کے باعث واقع ہوئی۔

غصہ۔ جھگڑے۔ ذہنی پریشانیاں۔ ذہنی دباؤ کھچاؤ بھی کولیسٹرول کی مقدار بڑھا دیتے ہیں کیونکہ ان کی وجہ سے جسم میں ایڈرینالین اور کارٹی سون نامی ہارمون خارج ہوتے ہیں جو چربی زیادہ پیدا کرنے کا باعث بنتے ہیں۔

بلڈ کولیسٹرول کم کرنے کے طریقے

مذکورہ بالا اسباب کو ترک یا کم کرنے کے ساتھ درج ذیل ہدایات پر کاربند ہو جائے۔

ریشہ دار غذاؤں کا استعمال کریں: (1) ان چھنے موٹے آٹے کی خشک روٹی کھائیں (2) جو یا گندم کا دلیہ بکثرت استعمال کریں۔ (3) دالیں بمعہ چھلکا کھائیں۔ (4) سبزیاں، پھل، سلاد کا بکثرت استعمال کریں۔

پانی کا کثرت استعمال: کم از کم آٹھ۔ دس گلاس روزانہ سادہ پانی پینا بے حد مفید ہے۔

روغنیات: روغن زیتون (Olive Oil) مکئی۔ مونگ پھلی و سویا بین، سن فلاور، مچھلی کا تیل یا سلمن مچھلی کا گوشت استعمال کریں۔

بلڈ کولیسٹرول کم کرنے والی نباتاتی غذائیں

لہسن: لہسن جگر میں کولیسٹرول کی پیداوار کو روکتا ہے۔ جرمنی میں 20 فیصد سے زیادہ بالغ افراد لہسن کی گولیاں استعمال کرتے ہیں۔ لہسن پوڈر کو کیپسولوں میں بند کر کے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ آج کل گروسری سٹوروں پر کچلا ہوا لہسن پیسٹ کی شکل میں بھی دستیاب ہے۔ کچے لہسن کو چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹ کر پانی کے ساتھ (اسپرین کی گولیوں کی طرح) بھی نگلا جا سکتا ہے۔ اسپرین کی نسبت لہسن خون کو پتلا کرنے میں زیادہ خاصیت رکھتا ہے اور مابعد اثرات بھی نہیں رکھتا۔ لہسن خون میں لوتھڑے بننے کے عمل کو روکتا ہے۔

اسپغول: سالم یا اسپغول کے چھلکے کا مسلسل آٹھ دس ہفتوں تک استعمال 15 سے 20 فیصد LDL یعنی مضر کولیسٹرول کو کم کر دیتا ہے۔

خشک دھنیا: گرائنڈر میں 200 گرام خشک دھنیا پیس لیں اور ہموزن چینی ملا کر یا بغیر چینی ملائے ایک یا دو چمچ چائے والا ایک گلاس پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

لیموں، خشک آلو بخارا اور املی: لیموں، املی اور خشک آلو بخارا پانی میں بھگو کر مسلسل استعمال کریں اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے گرم مزاج گرمیوں میں استعمال کریں۔

ورزش: باقاعدہ ورزش بھی برے کولیسٹرول LDL کو کم کرنے اور ایچ ڈی ایل یعنی مفید کولیسٹرول کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے یہ خون کی گردش کو بہتر بنا کر جسم کے ہر حصے میں پہنچانے کی ذمہ دار ہے۔ جاگنگ۔ تیز چلنا۔ تیراکی۔ سائیکل چلانا۔ اور بیڈمنٹن بہترین ورزشیں ہیں۔

آبی غسل: بھاپ کا غسل۔ اور ٹھنڈے غسل حسب مزاج وطبیعت وموسم، ہمارے تجربہ میں بے حد مفید ثابت ہوئے ہیں۔ پانی بکثرت پئیں اور بھاپ کا غسل لیں اور بفضل خدا فائدہ مشاہدہ کریں۔

زیادتی کولیسٹرول کا ہومیو علاج

کولیسٹرونیم Cholesterinum

فائٹولاکا Phytolacca

فاسفورس Phosphorus

(30 طاقت میں ملا کر 3 مرتبہ استعمال کریں)

اسی طرح ڈاکٹر ریکوگ اینڈ کو جرمنی کی بنی ہوئی ہومیو مرکب دوا آر نمبر 79، تجربے و مشاہدے کے مطابق خون میں چربی کی زیادتی کو دور کرنے میں مفید ثابت ہوئی ہے جو خون کی نالیوں کی تنگی کو دور کرتی ہے۔

ہمیشہ میانہ روی کو اپنائیں

پرہیز وغذا کے سلسلہ میں افراط وتفریط اور انتہا پسندی کی بجائے میانہ روی کو معمول بنائیں بعض لوگ جذبات میں آ کر یک لخت سب چیزوں سے پرہیز کا علم بلند کر دیتے ہیں مگر جلد تنگ آ کر پھر یکدفعہ سب کچھ شروع کر لیتے ہیں یہ طریق درست نہیں۔

مسلسل نگرانی

صحت کا خیال ایک مسلسل نگرانی چاہتا ہے اور نہایت مشکل امر ہے اور یہ جسم وجاں جو خدا کی امانت ہے اس کا آپ کس طرح خیال رکھ رہے ہیں آپ

(باقی صفحہ 5 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر **44092** میں حلیمہ فاروق زوجہ فاروق احمد پیشہ خانہ داری بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 2.5 تولہ مالیتی -/20000 روپے 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حلیمہ فاروق گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 32076 گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید چیمہ ولد غلام رسول چیمہ

مسل نمبر **44093** میں شاہدہ داؤد زوجہ داؤد احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/8000 روپے 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شاہدہ داؤد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 32076 گواہ شد نمبر 2 ماسٹر نسیم احمد ولد محمد صادق داتا زید کا

مسل نمبر **44094** میں شیخ رفیق احمد روفی ولد شیخ شفیق احمد قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دنیا پور ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تجارت ہمراہ والد صاحب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ رفیق احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ شفیق احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 ضمیر احمد ندیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 26824

مسل نمبر **44095** میں شبنم رفیق زوجہ رفیق احمد روفی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دنیا پور ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر بصورت زیور وصول شدہ -/75000 روپے جسکا وزن تقریباً 16 تولے اور مالیتی تقریباً -/150000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شبنم رفیق گواہ شد نمبر 1 شیخ رفیق احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ضمیر احمد ندیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 26824

مسل نمبر **44096** میں عطیہ شکور بنت چوہدری عبدالشکور نمبردار قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 344/W.B ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عطیہ شکور گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ضمیر احمد ندیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 26824

مسل نمبر **44097** میں شہباز شکور ولد عبدالشکور قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 344/W.B ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہباز شکور گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور والد موصی گواہ شد نمبر 2 ضمیر احمد ندیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 26824

مسل نمبر **44098** میں زبیدہ بیگم بیوہ ضیاء اللہ باجوہ مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔رقبہ 1.5 ایکڑ چک نمبر 52/P رحیم یار خان مالیتی -/450000 روپے 2۔حق مہر -/1100 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ٹھیکہ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زبیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد بلال ولد مجید احمد دارالصدر شرقی ب گواہ شد نمبر 2 سید طاہر محمود ماجد ولد سید غلام احمد نثار کوارٹر صدر انجمن احمدیہ

مسل نمبر **44099** میں عبدالمنان باجوہ ولد چوہدری ضیاء اللہ باجوہ قوم باجوہ پیشہ فارغ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ رقبہ 2 ایکڑ واقع چک نمبر 52/P مالیتی -/600000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے ٹھیکہ سالانہ از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمنان باجوہ گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد بلال دارالصدر شرقی ب گواہ شد نمبر 2 سید طاہر محمود ماجد

مسل نمبر **44100** میں فرزانہ باجوہ بنت چوہدری ضیاء اللہ باجوہ مرحوم قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی (ب) ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور مالیتی -/3000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فرزانہ باجوہ گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد بلال دارالصدر شرقی (ب) گواہ شد نمبر 2 سید طاہر محمود ماجد کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ

مسل نمبر **44101** میں عثمان احمد باجوہ ولد ضیاء اللہ باجوہ مرحوم قوم باجوہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عقب ہسپتال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 سید طاہر محمود ماجد کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد بلال وصیت نمبر 30886

مسل نمبر **44102** میں محمد اسلم چٹھہ ولد چوہدری برکت علی قوم جٹ پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت 1962ء ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔زرعی زمین تقریباً 17 کنال واقع چک نمبر 139/R.B مالیتی اندازاً -/500000 روپے 2۔جی پی فنڈ -/274000 روپے 3۔سکوٹر مالیتی اندازاً -/9000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے ٹھیکہ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسلم چٹھہ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خان مرحوم فیکٹری ایریا سلام گواہ شد نمبر 2 جمال الدین وصیت نمبر 15770

مسل نمبر **44103** میں فرحت داؤد بنت داؤد احمد مرحوم قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 20 گرام تقریباً مالیتی -/16000 روپے 2۔ترکہ والد مرحوم زرعی زمین نزد ربوہ 26k-17m میرا حصہ 1/7 مالیتی -/140715 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فرحت داؤد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد منور ولد میاں مہرالدین منور فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر **44104** میں حافظہ نازیہ مشتاق بنت رانا مشتاق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی چین مالیتی -/3500 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حافظہ نازیہ مشتاق گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد ولد رانا مشتاق احمد باب الابواب ربوہ گواہ شد نمبر 2 حافظ رانا براق احمد خان ولد رانا مشتاق احمد

مسل نمبر **44105** میں فائزہ رشید بنت رشید الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 20 گرام مالیتی -/14300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری

یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فائزہ رشید گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد مختار احمد باب الابواب گواہ شد نمبر 2 محمد عادل رشید ولد رشید الرحمٰن باب الابواب ربوہ

مسل نمبر **44106** میں ھبۃ الشافی زوجہ احمد خالد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے 2۔ طلائی زیور 30 گرام مالیتی اندازاً -/27000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ھبۃ الشافی گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد منصور ولد ملک احمد دین لودھراں گواہ شد نمبر 2 احمد خالد خاوند موصیہ

مسل نمبر **44107** میں قاسم الدین بھٹی ولد عبدالرشید بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ پلاٹ دس مرلہ واقع دارالعلوم جنوبی مالیتی -/200000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قاسم الدین بھٹی گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی مربی سلسلہ وصیت نمبر 24789 گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

مسل نمبر **44108** میں نصیرہ بیگم زوجہ قاسم الدین قوم بھٹی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے 2۔ زیور 3 تولہ اندازاً مالیتی -/27000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نصیرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 قاسم الدین بھٹی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

مسل نمبر **44109** میں اظہر اقبال ولد سلطان احمد قوم بڑانہ پیشہ سیلز مین عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت سیلز مین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اظہر اقبال گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی وصیت نمبر 24789 گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد علوی ولد شریف احمد علوی

مسل نمبر **44110** میں رانا خلیل احمد ولد رانا محمد صدیق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ ٹبہ دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا خلیل احمد گواہ شد نمبر 1 بلال احمد ولد مظفر احمد گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد وصیت نمبر 33547

مسل نمبر **44111** میں قسیم اسلم ولد محمد اسلم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قسیم اسلم گواہ شد نمبر 1 بلال احمد ولد مظفر احمد دارالنصر شرقی گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد وصیت نمبر 33547

مسل نمبر **44112** میں عدیل شہزاد ولد بشیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدیل شہزاد گواہ شد نمبر 1 بلال احمد ولد مظفر احمد گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد وصیت نمبر 33547

مسل نمبر **44113** میں تنویر احمد ولد بشیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تنویر احمد گواہ شد نمبر 1 بلال احمد ولد مظفر احمد گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد وصیت نمبر 33547

مسل نمبر **44114** میں رانا وسیم احمد ولد عبدالحمید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ اجائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد وصیت نمبر 33547 گواہ شد نمبر 2 قمر احمد طاہر ولد رشید احمد تاج دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر **44115** میں زین العابدین منصور ولد منیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زین العابدین منصور گواہ شد نمبر 1 بلال احمد ولد مظفر احمد دارالنصر شرقی گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد وصیت نمبر 33547

مسل نمبر **44116** میں طاہر احمد ولد منور احمد قوم چوہان راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 بلال احمد ولد مظفر احمد دارالنصر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد وصیت نمبر 33547

مسل نمبر **44117** میں سید فہیم احمد ولد سید نعیم احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید فہیم احمد گواہ شد نمبر 1 بلال احمد ولد مظفر احمد دارالنصر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد وصیت نمبر 33547

مسل نمبر **44118** میں رانا جبار احمد ولد رانا آفتاب احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ ٹبہ دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا جبار احمد گواہ شد نمبر 1 بلال احمد ولد مظفر احمد دارالنصر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 رانا آفتاب احمد ولد رانا محمد افضل دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر **44119** میں لقمان احمد ولد نثار احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید بھٹی مربی سلسلہ ولد عبدالرزاق بھٹی گواہ شد نمبر 2 سلیمان احمد شاہ ولد عبدالغفور شاہ محلہ بشیر آباد

مسل نمبر **44120** میں محمد وسیم ناصر ولد محمد صادق ناصر قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد وسیم ناصر گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر خلیل احمد طاہر ولد حمید احمد دارالیمن وسطی سلام گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد صالح محمد ناصر دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر **44121** میں سلمان علی ولد اکبر علی قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ نقد رقم -/3500 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلمان علی گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر خلیل احمد طاہر دارالیمن وسطی گواہ شد نمبر 2 اکبر علی والد موصی

مسل نمبر **44122** میں شیخ لیاقت حسین ولد شیخ خلافت حسین مرحوم قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میکلوڈ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ لیاقت حسین گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط سنوری ولد عبدالرشید نیاز لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد الیاس بقاپوری ولد مولوی محمد اسمٰعیل بقاپوری مرحوم

مسل نمبر **44123** میں صائمہ لیاقت زوجہ شیخ لیاقت حسین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میکلوڈ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور اندازاً مالیتی -/14700 روپے 2۔ پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع اسلام آباد مالیتی -/50000 روپے 3۔حق مہر وصول شدہ -/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صائمہ لیاقت گواہ شد نمبر 1 شیخ لیاقت حسین خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط سنوری ولد عبدالرشید نیاز لاہور

مسل نمبر **44124** میں افتخار انوار ولد شیخ انوار الحق قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میکلوڈ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے موٹر سائیکل مالیتی تقریباً -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت کاروبار ہمراہ والد محترم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افتخار انوار گواہ شد نمبر 1 انوار الحق والد موصی گواہ شد نمبر 2 شیخ منیر احمد ولد شیخ انوار الحق لاہور

مسل نمبر **44125** میں نگہت افشاں بنت شیخ انوار الحق قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات 12 گرام مالیتی -/10000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/750 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نگہت افشاں گواہ شد نمبر 1 انوار الحق والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد شیخ انوار الحق

مسل نمبر **44126** میں امۃ المنیب زوجہ پرویز اقبال قوم اولکھ پیشہ ٹیچر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڑی ملہیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور ساڑھے تین تولہ -/35000 روپے 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ المنیب گواہ شد نمبر 1 پرویز اقبال خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد ملہی ولد رحمت خان ملہی مرحوم بھوڑی ملہیاں

مسل نمبر **44127** میں انصر محمود ولد فاروق احمد ملہی قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڑی ملہیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انصر محمود گواہ شد نمبر 1 جہانگیر بٹ ولد غلام محمد بٹ گواہ شد نمبر 2 ملک عطاء القدوس ولد ملک محمد اسلم بھوڑی ملہیاں

مسل نمبر **44128** میں شائستہ پروین بیوہ چوہدری عبدالرب ایڈووکیٹ (مرحوم) قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ و مکان برقبہ ایک کنال سات مرلے 4 دکانیں واقع لیہ اندازاً مالیتی -/2300000 روپے 2۔حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے 3۔طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/100000 روپے 4۔ بینک بیلنس -/30000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2350 روپے ماہوار بصورت کرایہ از دکانیں مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شائستہ پروین گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد فضل علی خان لیہ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد چوہدری محمد اسحاق لیہ

مسل نمبر **44129** میں فائزہ طاہر بنت چوہدری طاہر احمد قوم کھگ جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوئیوال ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فائزہ طاہر گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز وصیت نمبر 30846 گواہ شد نمبر 2 چوہدری طاہر احمد والد موصیہ

مسل نمبر **44130** میں نسرین اختر بیوہ تنویر احمد سنوری قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔نقد رقم -/291500 روپے کا 1/8 حصہ مبلغ -/36438 روپے 2۔طلائی زیورات 10 ماشہ مالیتی -/7600 روپے 3۔چاندی کے زیورات 2 تولے مالیتی -/320 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نسرین اختر گواہ شد نمبر 1 مہر وقار احمد ولد مہر اللہ یار علی پور گواہ شد نمبر 2 اوصاف احمد ولد مہر اللہ یار علی پور

مسل نمبر **44131** میں امۃ الجمیل احمد زوجہ چوہدری منیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر -/8000 روپے 2۔طلائی زیور 6 تولے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الجمیل گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مبشر مربی سلسلہ ولد محمد اسماعیل اسلم لودھراں

مسل نمبر **44132** میں ھبۃ النصیر بنت شیخ محمد انور قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے روڈ دنیا پور ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ھبۃ النصیر گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد انور والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد زکریا ولد شیخ محمد انور دنیا پور

مسل نمبر **44133** میں شفقت بیگم زوجہ چوہدری خالد احمد قوم جٹ دیال پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر وصول شدہ -/20000 روپے 2۔طلائی زیور 2 تولہ مالیتی اندازاً -/20000 روپے 3۔زرعی زمین 5 کنال واقع چک 186 ڈوگراں والا ضلع فیصل آباد مالیتی -/100000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شفقت بیگم گواہ شد نمبر 1 سید طاہر محمود ماجد کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ وصیت نمبر 22894 گواہ شد نمبر 2 چوہدری خالد احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **44134** میں ناصر احمد ولد قادر بخش قوم شیخ پیشہ فارغ عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔مکان واقع سیٹھ کالونی اوکاڑہ 2۔نقد رقم -/800000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 راشد بشیر ولد بشیر احمد اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 ارشاد بشیر ولد بشیر احمد اوکاڑہ

مسل نمبر **44135** میں شکریہ پروین زوجہ پروین احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے 2۔طلائی زیور 5 تولے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شکریہ پروین گواہ شد نمبر 1 راشد بشیر اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 ارشاد بشیر اوکاڑہ

مسل نمبر **44136** میں ناصرہ ناہید زوجہ محمد احسن قوم کنگ جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/3 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیورات 700-150 گرام مالیتی -/107000 روپے 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/3 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو

کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ ناہید گواہ شدنمبر 1 عبدالودود طارق ولد بشیر احمد باب الابواب ربوہ گواہ شدنمبر 2 محمد احسن خاوند موصیہ

مسل نمبر **44137** میں عمادالدین بھٹی ولد نصیر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمادالدین بھٹی گواہ شدنمبر 1 طارق محمود کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27105 گواہ شدنمبر 2 چوہدری سردار محمد خان ولد خیرے خان محمود آباد فارم

مسل نمبر **44138** میں جاوید احمد ولد محمود احمد قوم جٹ پیشہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جاوید احمد گواہ شدنمبر 1 ظفر اقبال ذکی ولد عبدالحمید حیدرآباد گواہ شدنمبر 2 مرزا محمد اکرام ولد مرزا محمد اسماعیل حیدرآباد

مسل نمبر **44139** میں شاہد پرویز ولد عبدالحمید قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہد پرویز گواہ شدنمبر 1 ظفر اقبال ذکی وصیت نمبر 34647 گواہ شدنمبر 2 عمران احمد شیخ ولد منور احمد شیخ حیدرآباد

مسل نمبر **44140** میں نوید احمد ولد محمد حنیف قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد انٹر گوٹھ حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نوید احمد گواہ شدنمبر 1 محمد حنیف والد موصی گواہ شدنمبر 2 ظفر اقبال ذکی وصیت نمبر 34647

مسل نمبر **44141** میں منصور الحق ولد رانا محمد ارشد انجم قوم رانا پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈس ملز کالونی حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منصور الحق گواہ شدنمبر 1 رانا محمد ارشد انجم والد موصی گواہ شدنمبر 2 ظفر اقبال ذکی وصیت نمبر 34647

مسل نمبر **44142** میں اسد محمود طاہر ولد عبدالسلام طاہر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر ساڑھے اٹھارہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسد محمود طاہر گواہ شدنمبر 1 لطف الرحیم طاہر ولد عبدالسلام طاہر گواہ شدنمبر 2 مرزا محمد اکرام ولد مرزا محمد اسماعیل حیدرآباد

مسل نمبر **44143** میں شیخ کلیم احمد ولد حافظ عبدالحکیم قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد یونٹ نمبر 7 ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے 2۔رہائشی مکان لطیف آباد مالیتی اندازاً -/1800000 روپے کا 1/2 حصہ 3۔کاروباری سرمایہ -/300000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ کلیم احمد گواہ شدنمبر 1 نسیم احمد وصیت نمبر 17223 گواہ شدنمبر 2 مبشر احمد ابڑو ولد علی اصغر ابڑو لطیف آباد حیدرآباد

مسل نمبر **44144** میں مصباح شیخ بنت شیخ کلیم احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور تقریباً مالیتی -/20000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مصباح شیخ گواہ شد نمبر 1 علی کلیم احمد وصیت نمبر 33790 گواہ شدنمبر 2 طارق محمود ظفر مربی سلسلہ وصیت نمبر 29211

مسل نمبر **44145** میں لقمان احمد ولد خلیل احمد قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر 6 ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لقمان احمد گواہ شدنمبر 1 طارق محمود وصیت نمبر 29211 گواہ شد نمبر 2 زاہد حسین بھٹہ ولد محمد حسین بھٹہ لطیف آباد

مسل نمبر **44146** میں ارم نصیر بنت رانا نصیر محمد خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر 9 ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ارم نصیر گواہ شدنمبر 1 رانا نصیر محمد خاں والد موصیہ وصیت نمبر 32685 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ظفر وصیت نمبر 29211

مسل نمبر **44147** میں قرۃ العین نصیر بنت رانا نصیر محمد نصیر خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر 9 ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ قرۃ العین گواہ شدنمبر 11 رانا نصیر محمد خاں والد موصیہ وصیت نمبر 32685 گواہ شدنمبر 2 طارق محمود ظفر وصیت نمبر 29211

مسل نمبر **44148** میں عتیقہ بنت محمد ابراہیم بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد سٹیٹ ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عتیقہ گواہ شدنمبر 1 محمد عمران ولد محمد ابراہیم بھٹی بشیر آباد گواہ شدنمبر 2 محمد سلطان ولد محمد عبداللہ بشیر آباد

مسل نمبر **44149** میں وقار احمد ولد محمد ادریس قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد سٹیٹ ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقار احمد گواہ شدنمبر 1 نصیر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 28778 گواہ شدنمبر 2 محمد ادریس ولد محمد صدیق سلیم بشیر آباد

مسل نمبر **44150** میں بشارت احمد ولد نور وحی قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد سٹیٹ ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت + ہومیو پریکٹس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد گواہ شدنمبر 1 نصیر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 28778 گواہ شدنمبر 2 محمد ادریس ولد محمد صدیق سلیم

مسل نمبر **44151** میں طاہر احمد ولد چوہدری محمد رفیق قوم جٹ سندھو پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن خیر محمد حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد گواہ شدنمبر 1 چوہدری محمد رفیق والد موصی گواہ شدنمبر 2 ظفر اقبال ذکی وصیت نمبر 34647

مسل نمبر **44152** میں تصور احمد ولد محمد حنیف قوم ارائیں پیشہ

ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڑ گوٹھ حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد تصور احمد گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف والد موصی گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال ذکی وصیت نمبر 34647

مسل نمبر **44153** میں نذیر بیگم زوجہ بشیر احمد زاہد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر 6 ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/500 روپے 2۔طلائی زیورات 60 گرام مالیتی -/48702 روپے 3۔نقد رقم -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ نذیر بیگم گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد زاہد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفور طارق ولد چوہدری مہر دین حیدرآباد

مسل نمبر **44154** میں منصور احمد ظفر ولد ظفر محمد ظفر قوم بلوچ پیشہ پنشنر عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔نقد رقم -/100000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3821 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منصور احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 چوہدری عطاء الرحمٰن محمود ولد چوہدری محمد طفیل دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 2 سید وسیم احمد طاہر ولد سید عزیز احمد دارالعلوم وسطی

مسل نمبر **44155** میں ثریا نصرت زوجہ حافظ سعید الرحمٰن قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 118 گرام مالیتی -/89680 روپے 2۔حق مہر بصورت زیور وصول شدہ جو مندرجہ بالا زیورات میں شامل ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ثریا نصرت گواہ شد نمبر 1 حافظ سعید الرحمٰن مربی سلسلہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 حافظ مظفر احمد ولد عبدالمنان کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر **44156** میں امۃ الحلیم شاہ بنت عبدالنصیر شاہ قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الحلیم شاہ گواہ شد نمبر 1 احسن جواد وصیت نمبر 33832 گواہ شد نمبر 2 حنیف احمد کامران ولد حاجی شریف احمد دارالصدر شمالی ربوہ

مسل نمبر **44157** میں ظہور عالم بھٹی ولد سید عالم بھٹی قوم بھٹی پیشہ پنشنر عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2876 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہور عالم بھٹی گواہ شد نمبر 1 منیر احمد عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 23084 گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ خالد ولد عالم دین دارالعلوم شرقی

مسل نمبر **44158** میں خالد محمود ولد ناصر احمد ساجد قوم ہنجرا پیشہ PCO عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت PCO مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خالد محمود گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ساجد والد موصی گواہ شد نمبر 2 عمر شہزاد ولد رانا دوست محمد دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر **44159** میں صہیب یونس ولد محمد یونس قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صہیب یونس گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم مرحوم دارالعلوم شرقی نور ربوہ گواہ شد نمبر 2 عمر شہزاد ولد رانا دوست محمد دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر **44160** میں طاہر احمد ولد سلطان احمد قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد ولد نصیر احمد شاد دارالعلوم شرقی نور ربوہ گواہ شد نمبر 2 عمر شہزاد دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر **44161** میں عبدالسلام ولد عبدالرزاق قوم چغتہ پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالسلام گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد ولد نصیر احمد شاد دارالعلوم شرقی نور گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 23084

مسل نمبر **44162** میں رؤف احمد حفیظ ولد محمود احمد قوم ملہی جٹ پیشہ دوکانداری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رؤف احمد حفیظ گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد ولد نصیر احمد شاد دارالعلوم شرقی نور ربوہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 23084

مسل نمبر **44163** میں رشیدہ بیگم زوجہ نصیر احمد ناصر قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ڈیڑھ ایکڑ زمین مالیتی -/50000 روپے 2۔طلائی زیور 2.5 تولہ مالیتی -/20000 روپے 3۔حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ رشیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر معلم سلسلہ وصیت نمبر 32076 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ناصر خاوند موصیہ

مسل نمبر **44164** میں بشیراں بیگم بیوہ نیاز احمد مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/700 روپے 2۔بینک بیلنس -/10000 روپے 3۔ایک عدد رکشہ مالیتی -/35000 روپے فروخت کر دیا ہے۔4۔طلائی زیور 800-9 گرام مالیتی -/6977 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ بشیراں بیگم گواہ شد نمبر 1 مختار احمد ولد نیاز احمد گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ثالث ولد نیاز احمد دارالعلوم شرقی برکت ربوہ

مسل نمبر **44165** میں زاہد محمود باجوہ ولد عطاء محمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ کارکن عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3636 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد زاہد محمود باجوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد دارالعلوم شرقی برکت ربوہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد ملک بشیر احمد

تصحیح

الفضل 21 مارچ 2005ء صفحہ 12 پر اعلان دارالقضاء کے تحت مکرم پیر محمد عالم صاحب کی ولدیت غلط شائع ہوگئی ہے۔ان کی ولدیت مکرم پیر شیر عالم صاحب ہے۔احباب درستی کرلیں۔

جمعہ 15/اپریل 2005ء

12-15 a.m یسرنا القرآن
12-30 a.m لقاء مع العرب
1-30 a.m سفر بذریعہ ایم ٹی اے
2-00 a.m ترجمۃ القرآن
3-10 a.m اردو ادب کا احمدیہ دبستان
3-50 a.m بستان وقف نو
5-00 a.m تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 a.m فرانسیسی پروگرام
6-35 a.m لقاء مع العرب
7-50 a.m تقریر
8-40 a.m ملاقات
9-55 a.m انٹرویو
11-00 a.m تلاوت' درس حدیث، خبریں
12-00 p.m چلڈرنز کلاس
1-20 p.m فرانسیسی پروگرام
1-50 p.m ملاقات
2-55 p.m انڈونیشین پروگرام
4-00 p.m سرائیکی پروگرام
5-00 p.m خطبہ جمعہ لائیو
6-15 p.m تلاوت' درس حدیث' خبریں
7-15 p.m بنگلہ پروگرام
8-15 p.m سیرت صحابہ رسولؐ
8-50 p.m خطبہ جمعہ
9-50 p.m انٹرویو
10-50 p.m چلڈرنز کلاس

ہفتہ 16/اپریل 2005ء

12-00 a.m فرانسیسی سیکھئے
12-45 a.m لقاء مع العرب
1-50 a.m خطبہ جمعہ
2-50 a.m انٹرویو
3-50 a.m ملاقات
5-00 a.m تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-05 a.m چلڈرنز ورکشاپ
6-35 a.m لقاء مع العرب
7-50 a.m ایم ٹی اے ورائٹی
8-20 a.m خطبہ جمعہ
9-25 a.m مشاعرہ
10-30 a.m سفر ہم نے کیا
11-00 a.m تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-05 p.m بستان وقف نو
1-15 p.m گفتگو
1-35 p.m خطبہ جمعہ

ربوہ میں طلوع وغروب 14-اپریل 2005ء	
طلوع فجر	4:14
طلوع آفتاب	5:39
زوال آفتاب	12:09
وقت عصر	4:42
غروب آفتاب	6:39
وقت عشاء	8.:04

2-50 p.m انڈونیشین سروس
3-55 p.m فرانسیسی پروگرام
5-00 p.m تلاوت، درس، خبریں
5-55 p.m بنگلہ پروگرامز
7-00 p.m انتخاب سخن
8-05 p.m چلڈرنز کلاس
9-05 p.m گفتگو
9-30 p.m مشاعرہ
10-35 p.m سوال وجواب
11-35 p.m چلڈرنز ورکشاپ

فخریہ پیشکش
☆ روم ایئر کولر کی بہترین مرمت اور رنگ کروائیں
☆ پرانے روم کولر کو نئی باڈی میں تبدیل کروائیں
☆ پرانے روم کولر کے عوض نیا حاصل کریں۔
☆ روم کولر کی خس صرف 250 روپے میں ڈلوائیں۔
☆ صرف ایک کال کریں اور نام نہاد خس فروشوں سے بچئے
الفضل ٹریڈرز ریلوے روڈ ربوہ
دکان: 213729
موبائل نمبر 0300-7703603

زوجام عشق
قیمت فی ڈبی -/400 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون 04524-212434 فیکس: 213966

الرحمن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ فون دفتر: 214209
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمن

سی پی ایل نمبر 29